اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

بے شک نماز بے حیائی اور برائی (کے کاموں) سے روکتی ہے

مختصر

احکام الطہارۃ والصلٰوۃ

زیرِ سرپرستی

مفتی حضرت صہیب حفظہ اللہ

فاضل جامعہ فریدیہ اسلام آباد
متخصص البرہان اسلام آباد

ترتیب واشاعت

الشوریٰ آن لائن اسلامک اکیڈمی

 facebook.com/AlShouraAcademy

 +92 336 5559560

فہرست

سبق	عنوان	صفحہ نمبر
1	شرعی اصطلاحات	1-2
2	نجاست	3-4
3	استنجاء	5
4	وضو(1)	6
5	وضو(2)	7
6	وضو(3)	8
7	غسل(1)	9
8	غسل(2)	10
9	غسل(3)	11
10	تیمم	12
11	فرائضِ نماز	13
12	واجباتِ نماز(1)	14
13	واجباتِ نماز(2)	15
14	سجدہ سہو	16
15	مفسداتِ نماز(1)	17
16	مفسداتِ نماز(2)	18
17	نماز کی سنتیں(1)	19
18	نماز کی سنتیں(2)	20
19	مکروہاتِ نماز(1)	21
20	مکروہاتِ نماز(2)	22
21	مکروہاتِ نماز(3)	23
22	مستحباتِ نماز	24
23	ترجمہ نماز(1)	25
24	ترجمہ نماز(2)	26
25	ترجمہ نماز(3)	27

حصہ اوّل

احکام الطہارۃ

سبق نمبر ا

شرعی اصطلاحات

فرض کسے کہتے ہیں؟

جو دلیل قطعی سے ثابت ہو ، یعنی اس کے ثبوت میں شک وشبہ نہ ہو، مثلا قرآن شریف سے ثابت ہو، بلا عذر اس کا تارک فاسق اورعذاب کا مستحق ہے اور فرضیت کا اعتقاد رکھنا ضروری ہے، چاہے اس پر عمل نہ کرے ، یعنی انسان یہ عقیدہ رکھے کہ پانچ وقت کی نماز فرض ہے، اگر کوئی انسان ایسے فرض کا عقیدہ نہ رکھے مثلا پانچ وقت کی نماز کو فرض اور ضروری نہ سمجھے تو خارج از اسلام سمجھا جائے گا ، چاہے دیگر کچھ اسلامی رسومات کا پابند ہو۔
فرض کی دوقسمیں ہیں ۔
ا- فرض عین ۲۔ فرض کفایہ

(ا) فرض عین : وہ ہے جس کی ادائیگی سب کے ذمہ ضروری ہو جیسے : نماز پنجگانہ وغیرہ

(۲) فرض کفایہ: وہ ہے جس کی ادائیگی تمام کے ذمہ نہیں ، ایک دو کے ادا کرنے سے سب بری الذمہ ہو جاتے ہیں اور کوئی ادا نہ کرے تو سب گنہگار ہوں گے؛ جیساکہ نماز جنازہ وغیرہ ۔

واجب کسے کہتے ہیں؟

واجب وہ ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کا تارک عذاب کا مستحق ہے، اس کے وجوب کا منکر فاسق ہے کافر نہیں ۔

سنت کسے کہتے ہیں؟

سنت وہ کام ہے جس کو نبی کریم ﷺ نے اور صحابہ کرامؓ نے کیا ہو اور اس کی تاکید کی ہو ، اس کی دوقسمیں ہیں
ا۔ سنت مؤکدہ
۲۔ سنت غیر مؤکدہ

ا۔ سنت مؤکدہ
وہ ہے جس کو حضور ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کی تاکید کی ہو اور بلا عذر کبھی ترک نہ کیا ہو، اس کا حکم بھی عملاً واجب کی طرح ہے، یعنی بلا عذر اس کا تارک گنہگار اور ترک کا عادی سخت گنہگار اور فاسق ہے اور شفاعت نبی ﷺ سے محروم رہے گا۔

۲۔ سنت غیر مؤکدہ : وہ ہے جس کو نبی کریم ﷺ نے اور صحابہ کرامؓ نے اکثر مرتبہ کیا ہو مگر کبھی کبھار بلا عذر ترک کیا ہو، اس کے کرنے میں عظیم ثواب ہے اور ترک کرنے میں گناہ نہیں ؛ اس کو سنت زوائد اور سنت عادیہ بھی کہتے ہیں۔

مستحب کسے کہتے ہیں؟

مستحب وہ کام ہے جس کو نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے کبھی کیا ہو اور اس کو سلف صالحین نے پسند کیا ہو اس کے کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں گناہ بھی نہیں اس کو نفل مندوب اور تطوع بھی کہتے ہیں۔

حرام کسے کہتے ہیں؟

حرام وہ ہے جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو اس کا منکر کافر ہے اور بلا عذر اس کا مرتکب فاسق اور مستحق عذاب ہے ۔

مکروہ کسے کہتے ہیں؟

لغوی اعتبار سے "مکروہ" کا مطلب "ناپسندیدہ" ہے۔ 'مکروہ' ان چیزوں کو کہا جاتا ہے جن کے متعلق اجازت اور ممانعت دونوں جانب کے دلائل موجود ہوں اور اس وجہ سے وہ مکمل طور پر حلال یا حرام اشیاء کی فہرست میں شامل نہ ہوں ،چوں کہ ایسی چیزیں شریعت کی نظر میں حرام نہ سہی' ناپسندیدہ ضرور ہوتی ہیں۔ مکروہ کی دواقسام ہیں۔
(۱) مکروہ تحریمی (۲) مکروہ تنزیہی

۱ - مکروہ تحریمی : وہ ہے جس کی ممانعت دلیل ظنی سے ثابت ہو بلا عذر اس کا مرتکب گنہگار اور عذاب کا مستحق ہے، اور اس کا منکر فاسق ہے ۔

۲۔ مکروہ تنزیہی : وہ ہے جس کے ترک (چھوڑنے) میں ثواب اور کرنے میں عذاب نہیں ؛ مگر ایک قسم کی قباحت (برائی) ہے

مباح کسے کہتے ہیں؟

مباح وہ ہے جس کے کرنے میں ثواب نہیں اور ترک کرنے میں گناہ اور عذاب بھی نہیں۔

سبق نمبر ۲

نجاست

نجاست کے معنی "گندگی"۔ ایسی گندگی جس کا شریعت نے دور کرنے کو کہا ہے۔ نجاست (ناپاکی) کی دو قسمیں ہیں۔
۱۔ نجاست حقیقیہ
۲۔ نجاست حکمیہ

۱- نجاست حقیقیہ

نجاستِ حقیقیہ اس گندگی کو کہتے ہیں جو ظاہراً نظر آئے، اسے شرع نے اصل نجس قرار دیا ہے۔ انسان اپنے بدن، کپڑوں اور کھانے پینے کی چیزوں کو اس سے بچاتا ہے مثلاً پیشاب، شراب، خون، فضلہ وغیرہ۔ اس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے اور اگر کسی چیز پہ لگ جائے تو اسے دور کر کے اس چیز کو پاک کرنے کا حکم ہے۔ نجاست حقیقیہ کی پھر دو قسمیں ہیں۔
(۱) نجاست غلیظہ
(۲) نجاست خفیفہ

نجاست غلیظہ

نجاستِ غلیظہ اسے کہتے ہیں جس کے ناپاک ہونے کی صراحت قرآن وحدیث میں موجود ہو۔ یعنی اس میں کسی قسم کا شبہ نہ ہو اور تمام دلائل سے اس کا ناپاک ہونا ثابت ہو۔ یہ نجاست سخت ہوتی ہے۔ یہ درج ذیل چیزوں پر مشتمل ہے:
۱۔ آدمی کا فضلہ، پیشاب، منی
۲۔ حلال جانوروں کا صرف گوبر
۳۔ حرام جانوروں کا گوبر اور پیشاب دونوں
۴۔ انسان اور جانوروں کا بہتا ہوا خون
۵۔ شراب
۶۔ مرغی، مرغابی، بطخ، گدھ اور کوا کی نجاست

نجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ نجاستِ غلیظہ کپڑے یا بدن میں مقدارِ درہم کے برابر ہو تو دھونا واجب ہے اور مقدارِ درہم سے کم لگ جائے تو معاف ہے، نماز ہو جائے گی۔ لیکن اگر مقدارِ درہم سے زائد لگی ہو تو معاف نہیں بلکہ دھونا فرض ہے۔

نجاستِ خفیفہ

نجاستِ خفیفہ اس کو کہتے ہیں جس کا نجس ہونا یقینی نہ ہو۔ کسی دلیل سے اس کا ناپاک ہونا معلوم ہوتا ہو اور کسی دلیل سے اس کے پاک ہونے کا شبہ ہوتا ہو۔ نجاستِ خفیفہ درج ذیل چیزوں پر مشتمل ہے:

1۔ حلال جانوروں مثلاً گھوڑا، گائے، بکری وغیرہ کا پیشاب

2۔ حرام پرندوں کی بیٹ

نجاستِ خفیفہ کا حکم یہ ہے کہ اگر نجاستِ خفیفہ کپڑے یا بدن پر لگ جائے تو جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کے چوتھائی حصہ سے کم ہو تو بغیر دھوئے نماز ہو جائے گی اور اگر پورا چوتھائی یا اس سے زیادہ ہو تو معاف نہیں بلکہ دھونا لازم ہے۔

۲۔ نجاستِ حکمیہ

وہ نجاست جو ظاہر میں نظر نہ آئے لیکن شریعت نے اس سے پاک ہونے کا حکم دیا ہو جیسے حدثِ اصغر (جن امور سے وضو لازم ہوتا ہے) اور حدثِ اکبر (جن امور سے غسل فرض ہوتا ہے) کو نجاستِ حکمیہ کہتے ہیں۔ یہ شریعت کی رو سے ایک عارضی کیفیت ہے جو تمام بدن پر یا اس کے اعضاء پر وارد ہوتی ہے اور طہارت سے دور ہو جاتی ہے۔

حدث کی پھر دو قسمیں ہیں۔

1۔ حدث اصغر

2۔ حدث اکبر

حدث اصغر

حدث اصغر اس کیفیت کو کہا جاتا ہے جس میں شریعت نے وضو کا حکم دیا ہو۔

حدث اکبر

حدث اکبر اس کیفیت کا کہا جاتا ہے جس میں شریعت نے غسل کا حکم دیا ہو جیسے جنابت یا حیض و نفاس کی حالت۔

سبق نمبر ۳

استنجاء

استنجاء کسے کہتے ہیں؟
پائخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہے اسے پاک کرنے کو استنجاء کرتے ہیں۔

استنجاء کیسے کیا جائے؟
حاجت کے بعد مٹی کے تین یا پانچ ڈھیلوں سے پائخانہ کے مقام کو صاف کرے پھر پانی سے دھو ڈالے۔

استنجاء کرنا کیسا ہے؟
۱۔ اگر پاخانہ یا پیشاب اپنے مقام سے بڑھ کر ادھر ادھر نہ لگا ہو تو استنجاء کرنا مستحب ہے
۲۔ اگر نجاست ادھر ادھر لگ گئی ہو مگر ایک درہم کے برابر یا اس سے کم لگی ہو تو استنجاء کرنا سنت ہے۔
۳۔ اگر ایک درہم سے زیادہ لگی ہو تو استنجاء کرنا فرض ہے۔

استنجاء کن چیزوں سے کرنا چاہئے؟
۱۔ مٹی کے پاک ڈھیلوں سے۔
۲۔ پتھر (جو جذب کر سکتا ہو)
۳۔ وہ ٹیشو پیپر جو خاص اسی مقصد کے لیے بنا ہو۔

استنجاء کے مکروہات کیا ہیں؟
۱۔ لید اور گوبر سے استنجاء کرنا
۲۔ ہڈی یا کھانے کی چیزوں سے استنجاء کرنا
۳۔ کوئلے، کپڑے اور کاغذ سے استنجاء کرنا
۴۔ داہنے ہاتھ سے استنجاء کرنا

سبق نمبر ۴

وضو (1)

وضو واجب ہونے کی شرائط

۱۔ مسلمان ہونا

۲۔ بالغ ہونا

۳۔ عاقل ہونا

۴۔ پانی کے استعمال پر قادر ہونا

۵۔ حدث اصغر کا پایا جانا

وضو کب فرض ہے؟

وضو ہر قسم کی نماز کے لیے فرض ہے خواہ فرض نماز ہو یا سنت یا نفل، جنازہ کی نماز ہو یا سجدۂ تلاوت

وضو کب واجب ہے؟

دو صورتوں میں وضو کرنا واجب ہے

۱۔ خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے لئے

۲۔ قرآن مجید کو چھونے کے لیے

وضو کب مستحب ہے؟

وضو کرنا درج ذیل صورتوں میں مستحب ہے:

۱- اذان دینے کے لیے

۲- اقامت کے لیے

۳۔ خطبہ پڑھتے وقت خواہ نکاح کا خطبہ ہو یا جمعہ کا یا کسی اور چیز کا

۴- علم دین کی تعلیم دیتے وقت

۵- دین کی کتابوں کو چھوتے وقت

۶- اللہ کا ذکر کرتے وقت

۷- میت کو غسل دینے کے بعد

۸- ہر وقت باوضو رہنا

۹- عرفات میں ٹھہرنے کے لیے

۱۰- صفا و مروہ کی سعی کے لیے

سبق نمبر ۵

وضو(2)

وضو کے فرائض

وضو میں چار (۴) فرائض ہیں
۱۔ پیشانی کے بالوں کی ابتدا سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے لیکر دوسرے کان کی لو تک چہرہ دھونا۔
۲۔ کہنیوں سمیت دونوں بازو دھونا۔
۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
۴۔ پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

وضو میں چودہ (۱۴) سنتیں ہیں۔
۱۔ دل سے نیت کرنا
۲۔ بسم اللہ کے الفاظ کہنا
۳۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا
۴۔ مسواک کرنا
۵۔ کلی کرنا
۶۔ ناک میں کچی ہڈی تک پانی پہنچانا
۷۔ مردوں کا داڑھی کا خلال کرنا
۸۔ پورے سر کا مسح کرنا
۹۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا
۱۰۔ ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کا خلال کرنا
۱۱۔ پے در پے وضو کرنا
۱۲۔ ہر عضو کو تین تین بار دھونا
۱۳۔ پہلے دائیں پھر بائیں عضو دھونا
۱۴۔ ترتیب کے ساتھ وضو کرنا

سبق نمبر٦

وضو(3)

وضو کے چھ (٦) مستحبات

١۔ قبلہ رو ہو کر وضو کرنا
٢۔ اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا
٣۔ دوران وضو دنیاوی باتوں سے بچنا
٤۔ دائیں ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرنا
٥۔ اعضائے وضو خود دھونا
٦۔ گردن کا مسح کرنا

وضو کے (٧) مکروہات

١۔ پانی استعمال کرنے میں اسراف کرنا چاہے دریا کے کنارے ہوں
٢۔ چہرے یا کسی دوسرے اعضاء پر زور سے پانی مارنا
٣۔ بلا عذر کسی دوسرے سے اعضائے وضو دھلوانا
٤۔ دوران وضو دنیاوی باتیں کرنا
٥۔ سر کا مسح ایک سے زائد بار کرنا
٦۔ خلاف سنت وضو کرنا
٧۔ وضو استعمال کئے بغیر نیا وضو کرنا

وضو کے مفسدات

١۔ پیشاب یا پاخانے کے راستے سے کسی بھی چیز کا نکلنا
٢۔ بدن کے کسی بھی حصے سے خون یا پیپ کا نکلنا کر بہہ جانا
٣۔ انجکشن کے ذریعے خون نکالنا
٤۔ منہ بھر کر قے ہونا
٥۔ ٹیک لگا کر سونا
٦۔ بے ہوش یا مجنوں ہو جانا
٧۔ بالغ آدمی کا رکوع اور سجدے والی نماز میں قہقہہ لگانا۔
٨۔ مرد اور عورت یا دو عورتوں کی شرم گاہ کا اسطرح مل جانا کہ کوئی کپڑا وغیرہ بیچ میں حائل نہ ہو۔

سبق نمبر ۷

غسل (1)

غسل واجب ہونے کی شرائط

(۱) مسلمان ہونا (۲) بالغ ہونا (۳) عاقل ہونا (۴) پانی کے استعمال پر قادر ہونا (۵) حدث اکبر کا پایا جانا

غسل کب فرض ہے؟

۱۔ سوتے جاگتے میں شہوت کے ساتھ منی کا نکلنا
۲۔ ہمبستری کرنا چاہے منی خارج نہ ہو
۳۔ عورت کا حیض یا نفاس سے فارغ ہونا
۴۔ مسلمان کی لاش کو نہلانا مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے

غسل کب واجب ہے؟

۱۔ غیر مذہب کا اسلام میں داخل ہونے کے بعد غسل کرنا

غسل کب سنت ہے؟

۱۔ جمعہ کے دن نماز فجر سے جمعے تک غسل کرنا
۲۔ دونوں عیدوں کے دن فجر کے بعد عید سے پہلے غسل کرنا
۳۔ حج و عمرہ کے احرام کے لیے غسل کرنا
۴۔ حج کرنے والے کو عرفہ کے دن زوال کے بعد غسل کرنا

غسل کب مستحب ہے؟

۱۔ پچھنے لگوانے کے بعد اور جنون یا بے ہوشی دفعہ ہو جانے کے بعد
۲۔ مردے کو نہلانے کے بعد
۳۔ حج کے موقع پر مزدلفہ میں ٹھہرنے کے لیے دسویں تاریخ کی صبح کو طلوع فجر کے بعد غسل کرنا
۴۔ خوف اور مصیبت کی نمازوں کے لئے
۵۔ سفر سے واپسی پر
٦۔ عورت کا استحاضہ ختم ہونے پر

سبق نمبر ۸

غسل (2)

غسل کے تین (۳) فرائض

۱۔ کلی کرنا
۲۔ ناک میں پانی ڈالنا
۳۔ پورے بدن پر ایسے پانی بہانا کہ کوئی بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہنے پائے

غسل کی آٹھ (۸) سنتیں

۱۔ نیت کرنا
۲۔ غسل خانے میں داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا
۳۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا
۴۔ استنجاء کرنا
۵۔ بدن کے کسی حصے پر اگر نجاست لگی ہو تو اسے دھونا
۶۔ وضو کرنا
۷۔ سر اور تمام جسم پر تین مرتبہ پانی بہانا
۸۔ جسم کے تمام اعضاء کو اچھی طرح ملنا

سبق نمبر ۹

غسل (3)

غسل کے (۳) مستحبات

۱۔ تہبند وغیرہ باندھ کر نہانا
۲۔ تمام جسم کو اس ترتیب سے دھونا کہ پہلے دایاں عضو دھونا پھر بایاں عضو
۳۔ غسل کے بعد بدن ڈھانپنے میں جلدی کرنا

غسل کے (۵) مکروہات

۱۔ خلاف سنت غسل کرنا
۲۔ کسی ایسی جگہ غسل کرنا جہاں کسی کی نظر پڑنے کا اندیشہ ہو
۳۔ ستر کھلا ہونے کی صورت میں بلا ضرورت کسی سے بات کرنا
۴۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا
۵۔ قبلہ کی طرف پیٹھ کرنا

سبق نمبر ۱۰

تیمم

تیمم کے لغوی معنی قصد و ارادے کے ہیں۔ اس کے اصطلاحی معنی ہیں پاکی کی نیت سے پاک زمین اور زمین کے پاک جنس پر ہاتھ پھیر کر اپنے چہرے اور ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا

تیمم کی حیثیت

پانی کے استعمال پر قدرت نہ ہونے کی صورت میں تیمم کی حیثیت وہی ہے جو وضو اور غسل کی ہے
کن حالات میں تیمم کرنے کی اجازت ہے
۱۔ پانی کا موجود نہ ہونا
۲۔ پانی کے استعمال پر قادر نہ ہونا
۳۔ نماز جنازہ کے فوت ہونے کا اندیشہ ہونا

کن چیزوں پر تیمم کیا جاسکتا ہے؟
ہر وہ چیز جو زمین کی جنس سے ہو اور پاک ہو جیسے مٹی، ریت، پتھر، گچ، چونا، سرما، ہرتال وغیرہ ان سب سے تیمم کیا جا سکتا ہے

تیمم کے تین (۳) فرائض

۱۔ نیت کرنا
۲۔ چہرے کا مسح کرنا
۳۔ ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا

تیمم کے مفسدات

۱۔ وہ تمام چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے
۲۔ جن اعذار پر تیمم کرنے کی اجازت تھی ان اعذار کے ختم ہونے پر تیمم باطل ہو جاتا ہے

حصه دوم

احکام الصلٰوة

سبق نمبر ۱۱

فرائضِ نماز

نماز میں کل تیرہ (۱۳) فرائض ہیں

سات (۷) باہر کے جنہیں شرائط نماز بھی کہا جاتا ہے
۱۔ بدن پاک ہونا
۲۔ کپڑے پاک ہونا
۳۔ ستر چھپانا
۴۔ جگہ پاک ہونا
۵۔ قبلہ رخ ہونا
۶۔ صحیح وقت ہونا
۷۔ نیت کرنا
نماز شروع کرنے سے پہلے ان شرطوں کا ہونا ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

چھ (۶) اندر کے جنہیں ارکانِ نماز بھی کہا جاتا ہے
۱۔ تکبیرِ تحریمہ کہنا
۲۔ قیام کرنا
۳۔ قرات کرنا
۴۔ رکوع کرنا
۵۔ دونوں سجدے کرنا
۶۔ آخری قعدہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا
اِن فرضوں میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی اگرچہ سجدہ سہو کیا جائے۔

سبق نمبر ۱۲

واجباتِ نماز (1)

نماز میں کل چودہ (۱۴) واجبات ہیں۔

چار (۴) قیام کے متعلق

۱۔ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مقرر کرنا۔
۲۔ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ باقی ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا۔
۳۔ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک لمبی آیت یا تین چھوٹی آیات کی تلاوت کرنا۔
۴۔ سورۃ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا۔

دو (۲) قومہ اور جلسہ کے متعلق

۵۔ قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔
۶۔ جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔

دو (۲) تشہد کے متعلق

۷۔ قعدہ اولیٰ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا۔
۸۔ قعدہ اولیٰ اور قعدہ اخیر میں تشہد کا پڑھنا۔

سبق نمبر ۱۳

واجباتِ نماز (2)

دو (۲) تعدیلِ ارکان اور ترتیب ارکان کے متعلق

۹۔ تعدیل ارکان یعنی ہر رکن کو اطمینان سے ادا کرنا۔
۱۰۔ ترتیب ارکان یعنی قرأت، رکوع اور سجود میں ترتیب قائم رکھنا۔

ایک (۱) امام صاحب کے متعلق

۱۱۔امام صاحب کا سری نمازوں میں آہستہ اور جہری نمازوں میں اونچی آواز میں قرأت کرنا

تین (۳) عمومی

۱۲۔ نماز وتر میں دعائے قنوت کے لیے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔
۱۳۔ دونوں عیدوں کی نمازوں میں 6 زائد تکبیرات کہنا۔
۱۴۔ لفظ سلام کے ساتھ نماز سے جدا ہونا

نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی. سجدۂ سہو نہ کرنے اور قصداً ترک کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

سبق نمبر ۱۴

سجدہ سہو

سہو کا لفظی معنی ہے بھول، یعنی جب انسان سے نماز میں کوئی بھول ہو جائے جس کی کچھ صورتیں ہیں تو اس غلطی کا ازالہ کرنے کیلئے سلام سے قبل دو سجدے کئے جاتے ہیں جسے سجدہ سہو کہا جاتا ہے۔

سجدہ سہو کا طریقہ

سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ قعدہ اخیرہ میں پوری التحیات پڑھنے کے بعد (درود شریف اور دعا پڑھے بغیر) دائیں طرف ایک مرتبہ سلام پھیر کر دو سجدے کر لیے جائیں اور سجدے کے بعد پھر بیٹھ کر التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ کر دائیں اور بائیں سلام پھیر دیا جائے۔

سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

۱۔ جب واجب چھوٹ جائے۔
۲۔ فرض میں تاخیر یا تقدیم ہو جائے۔
۳۔ فرض مکرر ہو جائے۔
۴۔ واجب میں تاخیر یا تقدیم ہو جائے۔
۵۔ واجب مکرر ہو جائے۔
۶۔ واجب میں تغیر ہو جائے (جیسے جہر کی جگہ آہستہ آواز میں قرآت کر لے)۔

※ان سب میں ایک یا ایک سے زائد بھول کیلئے ایک ہی سجدہ سہو کافی ہے۔

سبق نمبر ۱۵

مفسداتِ نماز(1)

بعض اعمال کی وجہ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہو جاتا ہے، انہیں مفسداتِ نماز کہتے ہیں۔

نماز کے کل 18 مفسدات ہیں

چھ (۶) سلام ، کلام، جواب، تکلیف، بیماری، خبر

۱۔ کسی کو سلام کرنا
۲۔ نماز میں قصداً یا بھول کر بات کرنا
۳۔ کسی بات کا جواب دینا یا چھینک پر یرحمک اللہ کہنا
۴۔ درد و رنج کی وجہ سے آہ و اف کرنا
۵۔ بیماری، مصیبت یا دنیاوی غرض کے لیے آواز سے رونا
۶۔ کسی اچھی ، بری خبر پر انا للہ یا الحمدللہ یا سبحان اللہ وغیرہ کہنا

دو(۲) مقتدی کے

۷۔ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا
۸۔ کسی ایک رکن کو امام سے پہلے ادا کرنا

دو (۲) قرآن شریف کے

۹۔ قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنا
۱۰۔ قرآن مجید میں کوئی سخت غلطی کرنا جس سے معنی تبدیل ہو جائے۔

سبق نمبر ۱۶

مفسداتِ نماز (2)

پانچ (۵) سامنے کے

۱۱۔ ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔
۱۲- قصداً یا بھول کر کھانا پینا۔
۱۳۔ سینے کو قبلہ رخ سے بلا عذر پھیرنا۔
۱۴۔ تین تسبیحات کی مقدار میں ستر کھلا رہ جانا۔
۱۵۔ دو صف آگے یا پیچھے چلنا۔

تین (۳) عمومی

۱۶۔ بالغ آدمی کا قہقہہ مارنا یا آواز کے ساتھ ہنسنا۔
۱۷۔ عمل کثیر کرنا۔
۱۸۔ دعا میں اللہ پاک سے کوئی ایسی چیز مانگنا جو عام طور پر انسانوں سے مانگی جاتی ہو۔

سبق نمبر ۱۷

نماز کی سنتیں(1)

جو چیزیں نماز میں حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے ثابت ہیں لیکن ان کی تاکید فرض اور واجب کے برابر نہیں سنت کہلاتی ہیں۔

نماز میں کل 21 سنتیں ہیں

چار (۴) تکبیر کے متعلق

۱۔ تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا جبکہ عورتوں کو کندھوں تک اٹھانا
۲۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔
۳۔ تکبیر تحریمہ کہتے وقت سر کا نا جھکانا
۴۔ امام صاحب کا تکبیرات باآواز بلند کہنا

آٹھ (۸)قیام کے متعلق

۵۔ داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا جبکہ عورتوں کو داہنی ہتھیلی کو باہنی ہتھیلی پر چادر کے اندر سے سینے پر باندھنا
۶۔ ثناء پڑھنا
۷۔ تعوذ پڑھنا
۸۔ تسمیہ پڑھنا
۹۔ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا
۱۰۔ سورۃ فاتحہ کے بعد آمین کہنا
۱۱۔ ثناء تعوذ ، تسمیہ اور آمین آہستہ آواز سے کہنا۔
۱۲۔ سنت کے موافق قرآت کرنا یعنی نماز فجر اور ظہر میں طوال مفصل، عصر اور عشاء میں اوساط مفصل، مغرب میں قصار مفصل۔

سبق نمبر ۱۸

نماز کی سنتیں (2)

چار (۴) رکوع و سجود کے متعلق

۱۳۔ رکوع اور سجود میں کم از کم تین بار تسبیحات پڑھنا
۱۴۔ رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں رکھنا۔ اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔
عورتوں کو رکوع میں ہاتھ سیدھے رکھ کر گھٹنوں تک پہنچانا
۱۵۔ قومہ میں امام صاحب کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربنا لک الحمد اور انفرادی کا دونوں پڑھنا۔
۱۶۔ سجدے میں جاتے ہوئے پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے وقت اس کے برعکس کرنا۔

پانچ (۵) قعدہ کے متعلق

۱۷۔ جلسہ اور قعدہ میں بائیں پاؤں کا بچھانا اور دائیں پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف ہوں جبکہ عورتوں کا دونوں پیروں کو دائیں جانب بچھانا ،بائیں جانب والا دھڑ زمین پر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کا دونوں رانوں پر اس طریقے سے رکھنا کے انگلیوں کے سرے قبلے کی جانب ہوں
۱۸۔ تشہد میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا ("اشھد ان لا" پر اٹھانا اور "الا اللہ" پر واپس رکھنا)۔
۱۹۔ قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا۔
۲۰۔ درود شریف کے بعد دعا پڑھنا۔
۲۱۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

ان سنتوں میں سے اگر کوئی سنت سہواً رہ جائے یا قصداً ترک کی جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے لیکن قصداً چھوڑنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر ۱۹

مکروھاتِ نماز (1)

بعض امور کی وجہ سے نماز ناقص ہو جاتی ہے یعنی نمازی اَصل اَجر و ثواب اور کمال سے محروم رہتا ہے، انہیں مکروہات کہتے ہیں۔ ان سے اِجتناب کرنا چاہیے۔

نماز کے کل 29 مکروہات ہیں۔

دو (۲) سر کے متعلق

۱۔ سستی اور بے پروائی کی وجہ سے مردوں کا ننگے سر نماز پڑھنا۔
۲۔ بالوں کو سر پہ جمع کر کے چٹیا بنانا۔

دو (۲) پیشانی کے متعلق

۳۔ عمامہ یا موٹے کپڑے کی پیچ پر سجدہ کرنا
۴۔ پیشانی یا ہاتھ کے اشارے سے کسی کو کسی بات کا جواب دینا۔

دو(۲) آنکھوں کے متعلق

۵۔ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا البتہ اگر توجہ کے لئے ہو تو مکروہ نہیں۔
۶۔ ادھر ادھر دیکھنا یا قبلہ سے رخ پھیرنا۔

دو (۲) منہ کے متعلق

۷۔ منہ میں کوئی چیز رکھنا جس سے قرآت میں دشواری ہو۔
۸۔ قصداً جمائی لینا یا قدرت رکھنے کے باوجود نہ روکنا۔

سبق نمبر۲۰

مکروہاتِ نماز(2)

دو (۲) سینہ کے متعلق

۹۔ انگڑائی لینا۔
۱۰۔ اس طرح کس کر کپڑا لپیٹنا کہ ہاتھ آسانی سے باہر نہ نکل سکیں۔

دو (۲) کمر کے متعلق

۱۱۔ کمر، کوکھ یا کولہے پر ہاتھ رکھنا۔
۱۲۔ پاخانہ یا پیشاب کی سخت حاجت کو روک کر نماز پڑھنا

تین (۳) ہاتھوں کے متعلق

۱۳۔ انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔
۱۴۔ تسبیحات وغیرہ کو انگلیوں پر شمار کرنا
۱۵۔ کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ میں دشواری ہو تو ایک مرتبہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں

دو (۲) بیٹھنے کے متعلق

۱۶۔ چار زانوں بیٹھنا
۱۷۔ اکڑوں بیٹھنا

سبق نمبر ۲۱

مکروہاتِ نماز(3)

دو (۲) کھڑے ہونے کے متعلق

۱۸۔ کسی کے منہ کی طرف کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔
۱۹۔ اگلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود پچھلی صف میں نماز پڑھنا۔

دو(۲) امام کے متعلق

۲۰۔ امام صاحب کا ایک ہاتھ کے برابر (شرعی) اکیلے مقتدیوں سے اونچا کھڑا کرنا۔
۲۱۔ امام صاحب کا مکمل طور پر محراب کے اندر کھڑا ہونا۔

دو (۲) عمومی

۲۲۔ خلافِ سنت نماز پڑھنا
۲۳۔ مرد کا کہنیاں بچھا کر اور عورت کو زمین سے اونچا رکھ کر سجدہ کرنا

چھ (۶) کپڑوں کے متعلق

۲۴۔ صدل یعنی کپڑے کا لٹکانا۔
۲۵۔ کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لیے روکنا یا سمیٹنا۔
۲۶۔ کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔
۲۷۔ معمولی کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔
۲۸۔ کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔
۲۹۔ کسی ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ سر کے اوپر یا دائیں یا بائیں یا آگے تصویر ہو۔

سبق نمبر ۲۲

مستحباتِ نماز

نماز میں کل پانچ (۵) مستحبات ہیں

۱۔ تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے مردوں کا دونوں ہاتھ چادر سے باہر نکالنا، اور عورتوں کا چادر کے اندر سے ہی ہاتھ کندھوں تک اٹھانا۔
۲۔ انفرادی شخص کا رکوع وسجود میں تسبیحات کا تین سے زیادہ مرتبہ طاق عدد میں پڑھنا۔
۳۔ قیام کی حالت میں نگاہ سجدے کی جگہ پر، رکوع میں قدموں پر، سجدے میں ناک پر، قعدہ میں گود پر، اور سلام پھیرتے وقت کندھے پر نظر رکھنا۔
۴۔ کھانسی کو اپنی طاقت بھر نہ آنے دینا۔
۵۔ جمائی میں منہ کو بند رکھنا، اگر کھل جائے تو قیام کی حالت میں دائیں ہاتھ کی پشت سے اور باقی تمام ارکان میں بائیں ہاتھ کی پشت سے منہ کو چھپانا۔

سبق نمبر ۲۳

ترجمہ نماز(1)

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ [1]

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیری تعریف کرتے ہیں، تیرا نام بہت برکت والا ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تعوّذ

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا/مانگتی ہوں۔

تسمیہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سورۃ الفاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَO الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِO مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِO إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُO اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَO صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْO غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَO

سب تعریفیں للہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہےo نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہےo روزِ جزا کا مالک ہےo (اے للہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیںo ہمیں سیدھا راستہ دکھاo ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے انعام فرمایاo ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کاo

سورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدُO اللهُ الصَّمَدُO لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْO وَلَمْ يَكُن لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ

(اے نبی مکرّم ﷺ!) آپ فرما دیجئے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہےo اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہےo نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہےo اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہےo

[1] (ترمذی، الجامع الصحیح، أبواب الصلاۃ، باب ما یقول عند افتتاح الصلاۃ، 1 : 283، رقم:243)

سبق نمبر ۲۴

ترجمہ نماز(2)

تسبیح رکوع

1 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

قومہ

2 سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

اللہ تعالیٰ نے اس بندے کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

قومہ

2 رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

تسبیح سجدہ

3 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاک ہے میرا پروردگار جو بلند تر ہے۔

جلسہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ 4 (مستحب)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت پر قائم رکھ اور مجھے روزی عطا فرما۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ. أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ 5

تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ، اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ 6

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔* ”اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔“

---

1 (ترمذی، الجامع الصحیح، ابواب الصلاۃ، باب ماجاء فی التسبیح فی الرکوع والسجود، 1 : 300، رقم:261)
2 (مسلم، الصحیح، کتاب الصلاۃ، باب إثبات التکبیر فی کل خفض ورفع فی الصلاۃ، 1 : 293، 294، رقم:392)
3 (ابوداؤد، السنن، کتاب الصلاۃ، باب مقدار الرکوع والسجود، 1 : 337، رقم:886)
4 (ابوداؤد، السنن، کتاب الصلاۃ، باب الدعا بین السجدتین، 1 : 322، رقم:850)
5 (ترمذی، الجامع الصحیح، ابواب الدعوات، باب فی فضل لَا حول ولا قوۃ إلَّا باللہِ، 5 : 542، رقم:3587)
6 (بخاری، الصحیح، کتاب الانبیاء، باب النسلان فی المشی، 3 : 1233، رقم:3190)

سبق نمبر ۲۵

ترجمہ نماز(3)

دعائے ماثورہ

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ o رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ o

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنا دے، اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرمالے o اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو (بخش دے) اور دیگر سب مومنوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہوگا o

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہ

سلامتی ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت

دعائے قنوت [1]

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ، وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ، وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ، وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور جو تیری نافرمانی کرے اُس سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے، تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں۔ تیری ہی طرف دوڑتے اور حاضری دیتے ہیں، ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔

[1] سنن الطحاوی ج 1 ص 177 باب القنوت فی الصلوۃ الفجر وغیرھا، رسالہ ابن ابی زید القیروانی ص 29، کتاب الدعاء للطبرانی ص 237، مصنف عبد الرزاق ج 3 ص 31 باب القنوت، رقم الحدیث 4984، الحاوی الکبیر للماوردی ج 2 ص 355، مصنف ابن ابی شیبۃ ج 4 ص 518، فی قنوت الوتر من الدعاء، رقم الحدیث 6965، الشرح الکبیر لعبد الکریم الرافعی ج 4 ص 250، السنن الکبری للبیھقی ج 2 ص 210، 211 باب دعاء القنوت

تقبل الله منا ومنكم صالح الأعمال والطاعات



 facebook.com/AlShouraAcademy

 AlShouraAcademy@gmail.com

 Whatsapp: +92 336 5559560

 Twitter: @AlShouraIslamic